



ڈالر نے اوپن مارکیٹ میں 131 روپے کی حد کو چھو لیا

ریٹ اتار چڑھاؤ کے بعد 10 پیسے بڑھ کر 130 روپے 80 پیسے کی سطح پر بند

انٹربینک میں ریٹ 1 پیسے کے معمولی اضافے سے 128 روپے 50 پیسے ہو گیا

کراچی / لاہور (بزنس رپورٹر / کامرس رپورٹر) زر مبادلہ کی دونوں منڈیوں میں پیر کو ڈالر کی قدر بڑھ گئی، انٹربینک مارکیٹ میں پیر کو ڈالر کی قدر کا آغاز 128 روپے 37 پیسے سے ہوا لیکن سارے دن اتار چڑھاؤ کے بعد کاروبار کے اختتام پر ڈالر کے انٹربینک ریٹ 1 پیسے کے اضافے سے 128 روپے 50 پیسے پر بند ہوئے، اس کے برعکس اوپن کرنسی مارکیٹ میں پیر کو بھی ڈالر کی طلب میں اضافہ دیکھنے میں آیا جہاں کاروبار کے آغاز سے ہی ڈالر کی قدر بڑھ کر 131 روپے کی نئی بلند ترین سطح تک پہنچ گئی تھی لیکن بعد ازاں ایک موقع پر ڈالر کے اوپن مارکیٹ ریٹ 130 روپے 50 پیسے تک نیچے بھی آئے لیکن کاروبار کے اختتام پر 10 پیسے کے اضافے سے ڈالر کے اوپن مارکیٹ ریٹ 130 روپے 80 پیسے پر بند ہوئی۔ واضح رہے کہ ریکارڈ تجارتی اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کی وجہ سے پاکستانی روپے پر شدید دباؤ ہے جبکہ ہماری قرضوں کی ادائیگیوں کی وجہ سے مارکیٹ اپنے قدم جما نہیں پارہی، اس وقت سرکاری زر مبادلہ 9 ارب ڈالر سے کچھ ہی زیادہ ہیں جو ڈیڑھ ماہ کی درآمدی ضروریات پوری کر سکتے ہیں جبکہ آئی ایم ایف کی درآمدی بل کے لیے اطمینان بخش حد 3 ماہ کی ضروریات کے فاریکس ریزرو ہیں، مذکورہ عوامل کی وجہ سے گزشتہ 7 ماہ کے اندر پاکستانی روپے کی قدر 20 فیصد تک کم ہو چکی ہے جبکہ دباؤ اب بھی برقرار ہے۔ ماہرین کے مطابق پاکستان کو بیرونی شے کے مسائل سے نمٹنے کے لیے ہر صورت میں آئی ایم ایف کے پاس جانا ہو گا تاہم ملک میں نگرانی سیٹ اپ ہونے کی وجہ سے اس آپشن کا معاملہ نئی منتخب حکومت پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ڈالر کی قدر میں مسلسل اضافے کو معاشی ماہرین پاکستانی معیشت کے لیے بڑا جھکاؤ قرار دے رہے ہیں۔ کرنسی ڈیلرز کے مطابق ڈالر کی طلب میں اچانک اضافہ ہونے سے اس کی قدر بھی بڑھ گئی ہے، آج ایسے نظر آ رہے ہیں کہ اس کی قدر میں اضافہ نہ صرف برقرار رہے گا بلکہ اس میں مزید اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستانی روپے کے مقابلے میں ڈالر کی قدر میں حیران کن اضافے سے ملک میں مہنگائی کا نیا طوفان آئے گا جبکہ پاکستان کی معاشی مشکلات میں بھی اضافہ ہو گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان تیل، ایل این جی، کونگ آئل، کھانے کی اشیاء، زرعی اشیاء سمیت کئی چیزیں درآمد کر رہا ہے، اس کے علاوہ سی پیک پرو پیکیشن کے حوالے سے مشینری بھی درآمد کی جا رہی ہے جس کے باعث ڈالر کی قدر میں اضافہ قدرتی ہے لیکن اگر پاکستان نے اپنا امپورٹ بل کم کرنے کی کوشش نہ کی اور برآمدات میں اضافہ نہ کیا اور پیداواری لاگت کو کم کر کے برآمدات کیلئے اپنی مصنوعات کو عالمی منڈی میں مزید مسابقتی نہ بنایا اور بنیادی معاشی اصلاحات نہ کیں تو صورت حال میں بہتری نہیں آئے گی۔